© rasailojaraid.com

بھرپور محنت کی جائے۔

مولانا محمد عبد اللہ پٹیل نے علما اور دینی اداروں پر زور دیا کہ وہ دعوت اور تعلیم کے محاذ پر اپنے طریق کار کا از سر نو جائزہ لیں اور آج کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیمی نظام کی اصلاح کریں تاکہ وہ نئی نسل کو اس کی ملی ذمہ داریوں کے لیے صحیح طور پر تیار کر سکیں۔

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے گزشتہ سال کی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ تعلیمی نظام کی اصلاح اور میڈیا کی جنگ میں عملاً شرکت کی اہمیت کا احساس اجاگر کرنے کے لیے جو محنت شروع کی تھی، اس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آرہے ہیں اور اہل فکر و دانش بتدریج اس کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔

فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے آئندہ سال کے پروگراموں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اگلے سال کے دوران میں اسلامی تعلیمات کے خط و کتابت کورس "اسلامک ہوم اسٹڈی کورس" کے علاوہ میڈیا کے حوالہ سے ایک سیمینار منعقد کیا جائے گا اور علما و طلبہ کے لیے خصوصی تربیتی کورسز کا اہتمام کیا جائے گا۔ انہوں نے اہل خیر سے اپیل کی کہ وہ اس طرف متوجہ ہوں اور نئی نسل کی اصلاح و تربیت اور میڈیا کے چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے فورم کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

(ادارہ)

آہ! مولانا مفتی عبد الباقیؒ و مولانا منظور عالم سیاکھویؒ

گزشتہ ہفتہ کے دوران ورلڈ اسلامک فورم کے سرپرست اور ومبلڈن پارک لندن کی جامع مسجد کے خطیب حضرت مولانا مفتی عبد الباقی صاحب انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون وہ کافی عرصہ سے فالج کے مریض تھے اور وفات کے وقت ان کی عمر ساٹھ برس سے زائد تھی۔ مفتی صاحب مرحوم کا تعلق صوبہ سرحد پاکستان کے ضلع مردان سے تھا، وہ حضرت السید مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ تعالیٰ کے معتمد شاگردوں میں شمار ہوتے تھے

© rasailojaraid.com